

ASSIGNMENT

سوال نمبر ۱ :

خلاصہ :

اس صفحہ نظم میں شاعر نے آنے والے دو دہائیوں کی چٹک دکھائی ہے۔ اس کے مطابق بہت جلد مسلمانوں کی قربانیوں سے ایک نئی دنیا وجود میں آئے گی۔ اہل فلسطین کی غیرت جاگ اٹھے گی اور حق غالب آجائے گا۔ پرانے ستاروں کے بدلے نئے ستارے آسمان کو پہلے سے زیادہ روشن کر دیں گے۔ دین کی حفاظت کے لیے محمود اور الہ ارسلان جیسے راہنما سامنے آئیں گے۔ شاعر ہجرتی طرح آزادی کے نغمے گائیں گے۔ یورپ کا استعمار استعماری نظام ڈھے جائے گا اور لوگ اپنے حق کے مالک بن جائیں گے۔ آزادی کے نغمے نغمے نغمے ہر جگہ گونجیں گے اور ہندوستان دارالحرب سے دارالامان بن جائے گا۔ ان باتوں کو محض خوش کن خیال سمجھنے والے کل میری ہر بات پر یقین کر لیں گے اور میرے ہم نوا بن جائیں گے۔

سوال نمبر ۲:

تلخیص

تلخیص شدہ عبارت

درختوں کے بے شمار فوائد ہیں۔ پھر نہ صرف بارش کا ذریعہ ہیں بلکہ زمین کو قابل کاشت بھی بناتے ہیں۔ ان پر پھل سے مناظر پر کشش بنتے ہیں اور خوراک اور مختلف صنعتوں کے بھی کام آتے ہیں۔

کل الفاظ: ۱۵۰

تلخیص شدہ الفاظ: ۲۶

مناسب یا مجوزہ عنوان: ۱۔ درختوں کے فوائد
۲۔ ایک درخت فائدے کے ہزار